www.KitaboSunnat.com

جناب نواب صدیق حسن خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ذی الحجہ

یہ مہینہ فریضۂ حج کی ادائیگی کا ہے۔ عشرہ ذی الحجہ کے فضائل احادیث میں مرقوم ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کی ہے:۔

مَا مِنْ اَیَّامِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْھِنَّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ الْعَشْرِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِہٖ وَمَالِہٖ فَلَمْ یَرْجِعْ مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ (اخرجہ البخاری)

اللہ تعالیٰ کے ہاں ان دس دنوں میں کیے گئے اعمال صالحہ جس قدر پسندیدہ ہیں۔ دیگر دنوں میں نہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی (دوسرے دنوں میں) اتنا پسندیدہ نہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہاں! بجز اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں اپنے نفس اور مال کے ساتھ نکلا پھر سب کچھ اس کی راہ میں قربان کر دیا۔

اسی طرح اس عشرہ کے روزہ کی فضیلت اور مستحب ہونے کا ذکر احادیث میں بیان ہوا ہے۔ اس سے مراد نو دن کے روزے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تاکید یوم عرفہ کے روزے کی ہے لیکن یہ روزہ حاجی کے لیے نہیں بلکہ اس شخص کے لیے ہے جو مقیم ہے۔ یہ روزہ دو سال (ایک گزشتہ اور ایک آئندہ) کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

اس مہینہ میں قربانی ہوتی ہے اور ایام تشریق میں تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ اس ماہ میں خدا کو سب سے زیادہ پسندیدہ چیز قربانی ہے۔ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل ہی خدا اسے قبول فرمالیتا ہے، بشرطیکہ مالِ حلال سے ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ